سوال

(195) اشد ضرورت.... کے واسطے روپے قرض لیا...الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے بہ سبب اشد ضرورت کے اپنی کاشت کھیت ایک عجبی گنا پر سال آیندہ کے واسطے روپے قرض لیا اور قرض روپیہ لیتے وقت یہ کہا اس وقت میرا کھیت گنا تین ماہ کا بویا ہوا ہے سال آیندہ کو گنا تیار ہونے پر یہ نرخ چھ آنہ یا آٹھ آنا فی من بخوشی دوں گا۔ اس طور کی خرید فروخت شرعاً صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔ صورت مرقومہ میں اس کو بیع سلم کہتے ہیں جو جائز ہے نرخ اور جگہ مقرر ہونی چاہیے۔ اللہ اعلم (اہل حدیث جلد 44 صفحہ 10)

شرفیہ

سوال کی عبارت سے اس کا بیع سلم میری سمجھ میں نہیں آیا اس لئے کہ بیع سلم میں راس المال یعنی رقم قرض کی تعین لازم ہوتی ہے۔ ایسے ہی مسلم فیہ اور اجل کی بھی اور صورت مرقومہ میں کچھ بھی نہیں۔ اور شے معین میں بھی سلم نہیں ہوتی اور اجل معلوم سے مراد سال ماہ دن کی تعین ہوتی ہے اور صورت مرقومہ میں تاریخ دن کی تعین نہیں قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اسلف فیشئ فلیسلف فی کیل معلم ووزن معلم الی اجل معلم (متفق علیہ مشکوات ج 1 ص 350) وقال فی نیل الاوطار قولہ فی کیل معلوم احترز بالکیل من السلم فیالا عیان وبقولہ معلمعنا لمجھول من امکیل ولاموذون وقد کانوا فی المدینة حین قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسلفونفی ثمار نخیل باعیا تھا فنھا ھم عن ذلک الخ ج 5 ص 192

اور صورت مرقومہ فی السوال میں تعین کھیت کی ہے۔ وقال فی النیل ان للسلم شروطا غیرما اشتمل علیہ الحدیث بسوطة فی کتب الفقہ ولا حاجةلنا فی التعرضلما لا دلیل علیہ الاانہ وقع الاجماع علی اشتراط معرفة صفة الشئ المسلم فیہ علی وجہ یتمیز بتلک المعرفة عن غیرہ انتہی

پس صورت مرقومہ جائز نہیں (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

تشریح۔

بیع سلم کا نام ہے اس بیع کا کا بالفعل روپیہ دے دیا جائے اور جنس ٹھرالی جائے کہ اتنی مدت تک لوں گا۔ مثلاً سو روپیہ ایک شخص کو بالفعل دے دیا اور اس سے ٹھرایا کہ دو مہینے میں

گیہوں سومن اس قسم کے لوں گا اس کو عربی میں بیع سلم کہتے ہیں پھر اگر شرطیں پائی جایں تو یہ بیع درست ہے جو کوئی بیع سلم کرے اس چیز میں کہ بکتی ہے جیسے زعفران وغیرہ تو سلم کرے وزن معلوم میں مثلاً چار تولے یا پانچ تولے اور مدت معلوم تک جیسے ایک مہینہ یا ایک سال اور مثل اس کے اس سے معلوم ہوا کہ اس میں مدت کا معلوم ہونا شرط ہے اور یہی مذہب ہے ا۔ امام ابو حنیفہ مالک واحمد کا حاشیہ ترمذی نولکشور مترجم جلد 1 ص 409)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 194-195

محدث فتویٰ